السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حج قران کرنے والے کے لیے ایک طواف اور ایک سعی کافی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان حج قران کرے، تو اس کے لیے حج و عمرہ دونوں کا ایک طواف اور ایک سعی ہی کافی ہے، طواف قدوم سنت ہوگا اگر چاہے تو طواف قدوم کے بعد سعی بھی کرلے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اور اگر چاہے تو سعی کو عید کے دن طواف افاضہ کے بعد تک مؤخر کردے لیکن افضل یہ ہے کہ پہلے کرلے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سعی پہلے کی تھی۔ اس صورت میں عید کے دن وہ صرف طواف افاضہ کرے اور سعی نہ کرے کیونکہ اس نے سعی پہلے کرلی ہے اور اس بات کی دلیل کہ عمرہ وحج دونوں کے لیے ایک ہی طواف و سعی کافی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ فرمانا ہے جبکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حج قران تھا:

(طَوَافُكِ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يسعک لِحَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ» (سنن ابی داود، المناسک، باب طواف القارن، ح: ۱۸۹۷»

’’تمہارا بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی، تمہارے حج و عمرہ کے لیے کافی ہے۔‘‘

اس حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا ہے کہ قارن کا طواف و سعی اس کے حج و عمرہ دونوں کے لیے کافی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 450

محدث فتویٰ